السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ تعالیٰ کی امانت کے ساتھ قسم کھانا جائز ہے؟ اور اس شخص کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے۔ جو شطرنج اور چوسر (اور کیرم بورڈ اور لڈو وغیرہ) کھیلتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امانت کے ساتھ قسم کھانا جائز نہیں ہے۔ بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی صحیح حدیث میں ہے۔ کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

من حلف بالامانة فلیس منا (سنن ابی داؤد ح:3253)

''جو شخص امانت کی قسم کھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

شطرنج کھیلنا حرام ہے۔ جیسا کہ علماء اسلام کا اس پر اجماع ہے۔ اس طرح چوسر اور لڈو (اور کیرم بورڈ وغیرہ) بھی ایسے کھیل ہیں جو مسلمان کو اللہ کے ذکر سے روکتے اور اس کا وقت ضائع کرتے ہیں۔ جب کہ عقلمند آدمی اپنے وقت کو اس طرح کے فضول کاموں میں ضائع نہیں کرتا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم